روزینہ کو روزین کہہ کر بُلانا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2474

تاریخ اجراء: 11 شعبان المعظم 1445ھ /22 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام روزینہ ہے، اسے پیار سے روزین بلا سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

روزینہ کو پیار سے روزین کہہ کر بلانے میں حرج نہیں ہے جبکہ اس طرح پکارنا اسے برا نہ لگتا ہو۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کو "یا عائش!" کہہ کر بھی یاد فرماتے تھے۔

صحیح مسلم میں ایک طویل حدیث کا کچھ حصہ یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں:

"فدخل، فقال: «مالك؟ يا عائش، حشيا رابية» قالت: قلت: لا شيء۔۔الخ" ترجمہ: آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا اے عائش! تجھے کیا ہوگیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے میں نے کہا کچھ نہیں۔۔ الخ۔ (صحيح مسلم، رقم الحديث 974، ج2، ص 669، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

مذکورہ حدیث کے الفاظ (مالك؟ يا عائش) کے تحت شرح النووی علی مسلم میں ہے "فيه جواز ترخيم الاسم إذا لم يكن فيه إيذاء للمرخم" ترجمہ: اس حدیث سے نام کی ترخیم (یعنی نام کے آخری حرف کو حذف کرنے) کا جواز ثابت ہوتا ہے جبکہ مرخم (جس کے نام کی ترخیم کی گئی) کو ایذاء نہ ہو۔ (شرح النووی علی مسلم، ج7، ص 43، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

روزینہ نام کے متعلق تفصیل:

رَوزینہ نام کا معنی "روز کی تنخواہ یا روز کی مزدوری ہے" یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، نانیوں، دادیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا

جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اچھے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہو گی۔

مزید معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ رسالہ "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کریں، اس میں اچھے نام بھی موجود ہیں۔

فیروز اللغات میں ہے "رَوزِینہ: (رَو۔زِی۔نَہ) روزانہ تنخواہ۔ روز کی مزدوری۔ یومیہ خوراک، جو روزانہ دی جائے۔ پنشن، وظیفہ۔" (فیروز اللغات، صفحہ 727، فیروز سنز، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، ج 03، حصہ 15، ص 356، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net